روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 6 مارچ 2012ء 12 ربیع الثانی 1433 ہجری 6 امان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 55

## اہل مشرق کی سعادت مندی

حضرت عبداللہؓ بن حارث سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مشرق سے کچھ نکلیں گے جو امام مہدی کے لئے راہ ہموار کریں گے اور ان کے غلبہ کیلئے خدمات انجام دیں گے۔

(ابن ماجہ کتاب الفتن باب خروج المہدی حدیث نمبر:4078)

## رفقاء حضرت مسیح موعود کا بیعت کرنے کے بعد ایمان میں بڑھنے اور جرأت وشجاعت کے ایمان افروز واقعات کا بیان

# رفقاء سلسلہ ایمان لانے کے بعد نیکیوں کے بجالانے میں ایک دوسرے سے بڑھ کر تھے

## خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا میں ہر جگہ احمدی اپنے ایمان کے اظہار میں پختہ تر ہوتے چلے جارہے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 2012ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 مارچ 2012ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے رجسٹر روایات رفقاء سے حضرت مسیح موعود کے رفقاء کے کچھ ایسے واقعات بیان فرمائے جو ان کے احمدیت قبول کرنے کے بعد جرأت وشجاعت سے متعلق ہیں نیز ان واقعات سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ کتنی گہرائی میں وہ دین کو سمجھنے اور قرآن کو سمجھ کر اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے تھے اور جب ایک دفعہ سمجھ آجاتی تھی اور قبول کر لیا تو پھر اس راہ کی ہر تکلیف اور ظلم کو انہوں نے برداشت کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ رفقاء سلسلہ حضرت مسیح موعود کی بیعت کر کے ایمان لانے کے بعد نیکیوں کے بجالانے میں ایک دوسرے سے بڑھ کر تھے۔ انہوں نے اپنے عملی نمونہ سے بھی حضرت مسیح موعود کی صداقت پر تصدیق مہر ثبت کی اور عملاً اور ظاہراً بھی حضرت مسیح موعود کی سچائی کا اظہار کیا کرتے تھے۔ بڑے نڈر اور دلیر تھے اور اس راہ میں کسی بھی مخالفت کی کچھ پرواہ نہ کرتے۔ ایمان لانے کے بعد شدید مشکلات اور تکالیف کا سامنا ہوا مگر اس کے باوجود اپنے ایمان پر بڑی مضبوطی سے قائم رہے۔ حضور انور نے فرمایا اس دور میں بھی تعلیم کے میدان میں حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں پر سختیاں اور مخالفتیں ہوتی تھیں اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ اس موجودہ دور میں بھی احمدی طلباء کو مشکلات اور مخالفت کا سامنا رہتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ امتیازی سلوک اور ظلم روا رکھا جارہا ہے۔ مگر باوجود اس ظلم کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے نوجوانوں کے ایمانوں میں مضبوطی پیدا ہورہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ایمان کو بڑھاتا چلا جائے۔

حضور انور نے جن رفقاء حضرت مسیح موعود کے ایمان افروز اور علم وعرفان سے پُر واقعات بیان فرمائے ان میں حضرت میاں عبدالعزیز صاحب المعروف مغل صاحب، حضرت منشی قاضی محبوب عالم صاحب، حضرت مہر غلام حسن صاحب، حضرت خلیفہ نورالدین صاحب سکنہ جموں، حضرت حکیم عبدالصمد خان صاحب ولد حکیم عبدالغنی صاحب سکنہ دہلی اور حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی شامل ہیں۔

حضور انور نے واقعات بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان سب مخالفت کے باوجود احمدیت کا قافلہ آگے سے آگے بڑھتا چلا جارہا ہے اور بفضل اللہ تعالیٰ بڑھتا چلا جائے گا۔ دنیا میں ہر جگہ احمدی اپنے ایمان کے اظہار میں پختہ تر ہوتے چلے جارہے ہیں اور ایمان لانے کے بعد اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو سامنے رکھتے ہیں کہ ”پس تم ان سے نہ ڈرو اور صرف مجھ ہی سے ڈرو“ فرمایا کہ احمدیوں کو خوف ہے تو صرف خدا تعالیٰ کا نہ کہ کسی مخلوق کا۔ اللہ تعالیٰ ایمانوں کی مضبوطی افراد جماعت میں اور زیادہ پیدا فرمائے اور ہمیشہ نہ صرف قائم رکھے بلکہ بڑھاتا چلا جائے۔ آمین

حضور انور نے آخر پر ایک بزرگ احمدی چوہدری محمد اکرم صاحب ابن مکرم محمد یوسف صاحب آف نواب شاہ کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیئے جانے پر ان کا ذکر خیر اور ان کی جماعتی خدمات کا تذکرہ فرمایا اس واقعہ میں زخمی ہونے والے، مرحوم کے نواسے عزیزم منیب احمد کی جلد شفا اور مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی تحریک کی۔ نیز نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

## رسمی نمازوں سے خدا تعالیٰ راضی نہیں ہوتا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”کسی کے دو خدمتگار ہوں۔ ایک وفادار اور مخلص ثابت ہو اور اپنے فرائض کو نہ رسم و رواج اور دباؤ سے بلکہ پوری محبت اور اخلاص سے ادا کرے اور دوسرا ایسا ہو جو بے دلی اور رسمی طور پر کچھ کام کرے تو اُن میں سے مالک اسی پہلے پر راضی ہوگا اور اسی کی باتوں کو سنے گا اور اسی پر اعتبار کرے گا اور وفادار ہی کو پیار کرے گا۔۔۔ رسمی نمازوں سے خدا تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔ دنیا کے دوست بھی صرف الفاظ سے نہیں بنتے۔ اخلاص کی ضرورت ہوتی ہے۔ (۔) کا لفظ ہی (۔) بناتا ہے۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ وفاداری اور اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا اور حکموں پر گردن جھکائی جاوے۔ یہ لقب کسی اور ملت کو نہیں دیا گیا۔“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 45)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## نمایاں کامیابی

مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن محمود صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

عزیزہ ڈاکٹر حامدہ عظمت بنت مکرم عظمت شہزاد صاحب ناظم مجلس انصاراللہ علاقہ فیصل آباد نے زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے زوآلوجی میں ڈاکٹریٹ (پی ایچ ڈی) کی ڈگری سال 2011ء میں حاصل کی ہے۔ عزیزہ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور پی۔ ایچ۔ ڈی کرنے والی پہلی پاکستانی واقفہ نو بچی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ اور جماعت کیلئے یہ کامیابی بہت مبارک فرمائے اور یہ کامیابی مزید آئندہ کامیابیوں اور کامرانیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین

مشعل راہ

# قول سدید کا خدا تعالیٰ نے تقویٰ سے پیوند رکھا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 15 نومبر 1985ء کے خطبہ جمعہ میں سورہ احزاب کی آیت 71، 72 کی تلاوت کے بعد فرماتے ہیں۔

پس قول سدید کا خدا تعالیٰ نے تقویٰ سے پیوند رکھا ہے اور تقویٰ کی شرط کے ساتھ اس کو ذریعہ اصلاح بنایا ہے جیسا کہ فرمایا (۔) اے لوگو! جو تقویٰ اختیار کرتے ہو ہم تمہیں بتاتے ہیں کہ اگر قول سدید کا ہتھیار اپنے ہاتھ میں پکڑ لو گے تو عظیم الشان نتائج پیدا ہوں گے۔ (۔) خدا تعالیٰ اس کے نتیجہ میں تمہارے اعمال کی اصلاح کرے گا۔ (۔) وہ تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور چونکہ تقویٰ کا مضمون یہ بتاتا ہے کہ ہر بات جو سیدھی کی جاتی ہے وہ اللہ کی خاطر کی جاتی ہے اسی لئے میں نے اپنے مضمون کا آغاز اسی بات سے ہی کیا تھا کہ نیتوں کو قول سدید سے ہم آہنگ کرو اور ساری نیتیں خدا کی طرف لے جاؤ یعنی نیتوں کا پیوند خدا کے حضور خدا کے قدموں سے ہو۔ یہی مضمون ہے جسے قرآن کریم اس آیت میں بیان کر رہا ہے کہ اے وہ لوگو! جو تقویٰ رکھتے ہو اور جن کی ہر بات خدا کی خاطر ہوتی ہے اور ڈرتے ہو کہ خدا ناراض نہ ہو جائے، تم اگر قول سدید اختیار کرو گے تو تم دیکھو گے کہ معاشرہ میں عظیم الشان نتائج پیدا ہو رہے ہیں لیکن وہ تم نہیں پیدا کر رہے ہو گے۔ **یصلح لکم اعمالکم** خدا تمہارے اعمال کی اصلاح کر رہا ہوگا۔ اس میں خدا تعالیٰ نے ایک اور نکتہ بھی ہم پر کھول دیا کہ خدا کے نام پر تقویٰ اختیار کر کے جو لوگ اصلاح کی کوشش کرتے ہیں ان کے ذہن میں کہیں دور کا بھی یہ خیال نہیں آتا کہ ہم نے یہ بات کر دی ہے، ہماری کوششوں سے یہ عظیم الشان تبدیلیاں پیدا ہوئیں، ان کو یہی دکھائی دیتا ہے **یصلح لکم اعمالکم** کہ اللہ ہی ہے جو اصلاح کر رہا ہے اور چونکہ ان کی انکساری اس مقام پر پہنچی ہوتی ہے اس لئے امر واقعہ بھی یہی ہے کہ خدا تعالیٰ براہ راست اس بات کا ضامن ہو جاتا ہے کہ ان کے ہر فعل میں برکت پڑے ان کی ہر نصیحت نیک اثر دکھائے اور اس طرح گویا خدا تعالیٰ خود معاشرہ کی اصلاح کا بیڑا اٹھا لیتا ہے۔

چنانچہ اس چھوٹی سی آیت میں اس عظیم الشان مضمون کو بڑی عمدگی سے بیان فرما دیا کہ اے متقیو! تم قول سدید سے کام لو۔ قول سدید کا ہتھیار تم اٹھا لو اور پھل دینے کا وعدہ ہم کرتے ہیں (۔) لیکن (۔) ایک حصہ پھر بھی باقی رہ جاتا ہے یعنی گزشتہ بدیوں اور کمزوریوں کا نقصان ان کی سزا تو پھر بھی بہر حال ملنی چاہئے۔ لیکن انسان کے بس میں یہ تو ہو سکتا ہے کہ اگر وہ کوشش کر کے معاشرہ کی اصلاح کر دے تو آئندہ کے لئے معاشرہ بچ جائے لیکن گزشتہ کمزوریوں کے بدنتائج سے پھر بھی وہ قوم کو بچا نہیں سکتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس مضمون کو آگے بڑھایا اور فرمایا میں صرف تمہاری نیکی کے نتیجہ میں، تمہارے صاف قول کے نتیجہ میں تمہارے تقویٰ کی وجہ سے صرف اصلاح کا وعدہ نہیں کرتا بلکہ میں تم سے احسان کا سلوک کروں گا صرف عدل کا سلوک نہیں کروں گا، بلکہ **یغفر لکم ذنوبکم** خدا تعالیٰ تمہارے گزشتہ گناہ بھی بخش دے گا، تمہاری گزشتہ کمزوریوں کو بھی دور فرما دے گا۔ اور پھر مزید یہ خوشخبری بھی دی (۔) اور اگر تم اسی طرح خدا اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے چلے جاؤ گے تو اتنی عظیم الشان ترقیات اور اتنی عظیم الشان کامیابیاں تمہارے مقدر میں ہیں کہ ان کا تم تصور بھی نہیں کر سکتے، تمہاری نظریں کوتاہ ہیں وہ ان کی عظمت کا اندازہ کرنے سے قاصر ہیں۔

پس میں امید رکھتا ہوں کہ جماعت معاشرتی خرابیوں کو دور کرنے کی طرف توجہ کرے گی۔ اور جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے یہ کام تقویٰ کے ساتھ محض اللہ کو راضی کرنے کی خاطر شروع کریں۔ اس کا نہ افراد پر احسان رکھیں نہ جماعت پر بلکہ محض اپنی ذات پر احسان کرتے ہوئے خدا کی خوشنودی کی خاطر یہ کام شروع کریں۔ اور یاد رکھیں کہ یہ محض تنظیموں کا کام نہیں ہے۔ یہ کام تو ہر فرد بشر کو کرنا پڑے گا، ہر مرد کو کرنا پڑے گا، ہر عورت کو کرنا پڑے گا اور ہر بچے کو بھی جہاں تک اس کے بس میں ہے کرنا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(روزنامہ الفضل 18 مئی 2004ء)

مکرم بشارت الرحمٰن بٹ صاحب

# MBEYA (تنزانیہ) میں PEACE کانفرنس

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ (mbeya) (تنزانیہ) کو پہلی بار ایک peace کانفرنس کے انعقاد کی توفیق ملی۔ یہ شہر تنزانیہ کے شمال میں واقع ہے اور یہاں کی اکثر آبادی عیسائی مذہب کی پیروکار ہے ایک چھوٹے سے شہر میں آٹھ سو سے زیادہ چرچ ہیں۔ جبکہ باقی دیگر مذاہب بھی ہیں مگر بہت کم تعداد میں۔ لہٰذا اس کانفرنس کے انعقاد کے لئے ایک مفصل دعوت نامہ جماعتی تعارف اور خدمات کے تذکرے اور جماعت کا امن کے بارے مؤقف کے ساتھ تیار کیا گیا اور ساتھ ساتھ نیشنل ریڈیو پر بھی خبر آتی رہی۔ یہ دعوت نامے مذہبی لیڈران، سرکاری افسران، انٹرنیشنل N.G.O، ملٹی نیشنل کمپنیز، بینک، سوشل کمیونٹی، تعلیمی ادارہ جات، اور مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے تھے۔ اسی مناسبت سے شہر میں ایک خوبصورت ہال کرائے پر حاصل کیا گیا۔ اور اس ہال کو مختلف بینرز مثلاً ( love for all hatred for none) اور دیگر الہامات اور تحریرات سے اور تصاویر حضرت اقدس مسیح موعود اور خلفاء کرام سے سجایا گیا تھا۔

مورخہ 25/اکتوبر 2011ء کو اس کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ کانفرنس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد جماعت کے تعارف اور خدمات پر مبنی ایک تقریر ہوئی۔ جس کے بعد مکرم طاہر محمود چوہدری صاحب امیر جماعت تنزانیہ نے امن کے حوالے سے جماعت کا مؤقف حاضرین کو بتایا جس کو بہت سراہا گیا۔ بعد میں مختلف مذہبی، سماجی اور سرکاری شخصیات کو امن کے حوالے سے اظہار خیال کا موقع دیا گیا۔ ان میں سے چند شخصیات کے خیالات نمونہ کے طور پر پیش کرتا ہوں۔

1۔ مکرم لوقس صاحب چیئرمین کرسچن چرچز سدرن زون تنزانیہ نے کہا کہ دنیا میں اگر سب لوگ آپ جیسے ہوں جو امن کی تعلیم دیتے ہیں تو بیشک دنیا کو...... سے کوئی خطرہ نہیں۔

2۔ مکرم میلون صاحب ڈائریکٹر ہارمنی انٹرنیشنل تنزانیہ نے کہا کہ: ہم سب ادھر ادھر بھاگنے کی بجائے پہلے گھر سے امن کی شروعات کریں بعد میں ساری دنیا کو بتائیں جیسا کہ یہ جماعت کر رہی ہے۔ انہوں نے امن پر مبنی انگریزی زبان میں ایک نظم بھی سنائی اور ساتھ یہ وعدہ بھی کیا کہ اگر جماعت احمدیہ یہ پروگرام ہر سال کرے گی تو مَیں وعدہ کرتا ہوں کہ مَیں ہر سال حاضر ہوں گا اور اسی طرح امن کے گیت گاتا رہوں گا۔

3۔ مکرم شیخ حسن کیٹا نگا صاحب نمائندہ بکواٹا اسلامک کونسل تنزانیہ نے کہا کہ جماعت احمدیہ اس پروگرام کا انعقاد کر کے دوسروں سے سبقت لے گئی ہے۔ ہم سب کو بھی چاہئے کہ ایسے پروگرام کریں تاکہ معاشرے میں امن برقرار رہے

4۔ مکرم مکامبا صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر تنزانیہ ریونیو اتھارٹی mbeya زون نے کہا کہ امن ہوگا تو ترقی ہوگی، اور ترقی ہوگی تو معیشت آگے بڑھے گی۔ جن ممالک میں امن نہیں لوگ وہاں جانا بھی پسند نہیں کرتے۔ اور وہ ممالک آہستہ آہستہ تنزلی کا شکار ہو جایا کرتے ہیں۔ لہٰذا امن کا ہونا ترقی کرنے کے لئے بنیادی اصول ہے۔

5۔ مکرم بازیلی موانا کاٹوئے صاحب نمائندہ ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب m b e y a (جو کہ اس کانفرنس کے مہمان خصوصی بھی تھے) نے کہا کہ امن ہر معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے۔ اور ہم امن کا خواب بھی نہیں دیکھ سکتے جب تک کہ معاشرے میں عدل قائم نہیں ہوگا، عدل و انصاف اور امن قائم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ مگر جماعت احمدیہ نے یہ پروگرام کر کے ہماری مدد کی ہے، لہٰذا ہم اس اقدام پر جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ انہیں جزائے خیر دے، آمین۔

اس کانفرنس کے آخر میں مکرم امیر صاحب نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ اس کانفرنس کا اختتام ہوا۔ دعا کے بعد تمام مہمانوں کی خدمت میں کھانا بھی پیش کیا گیا۔

## میڈیا کورتج

اس کانفرنس میں میڈیا کے لوگوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا لہٰذا اس کانفرنس کی کورتج دو ٹی وی چینلز، دو ریڈیوز اور دو اخبارات میں دکھائی، سنائی، اور لکھی گئی۔ بوجہ غربت ٹی وی اور اخبارات تک تو کم لوگوں کی رسائی ہے مگر ریڈیو بہت زیادہ سنا جاتا ہے۔ لہٰذا اس پروگرام کی ریڈیو کورتج کے ذریعے لاکھوں لوگوں تک احمدیت کا امن کا پیغام پہنچا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس حقیر کوشش میں برکت ڈالے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 6/جنوری 2012ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

## خطبہ جمعہ

# جلسہ سالانہ یو کے پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور بے انتہا احسانات کا ایمان افروز بیان

**ہماری شکرگزاری اگر اپنی عملی حالتوں کی بہتری کی کوششوں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مواقع مہیا فرمانے اور بھرپور فائدہ اٹھانے پر ہوگی تو پھر فضلوں کی بارش بھی پہلے سے بڑھ کر ہم اپنے اوپر برستا دیکھیں گے**

## اللہ تعالیٰ نے اس جلسہ میں 96 ممالک کو نمائندگی کی توفیق عطا فرمائی

**جلسہ سالانہ کی برکات و کامیابیوں کے متعلق جلسہ میں حاضر ہونے والوں کے تاثرات**

**اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے ہم حضرت مسیح موعود کی خواہشات کو پورا کرنے والے ہوں**

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 29 جولائی 2011ء بمطابق 29 وفا 1390 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح۔ مورڈن۔ لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یو۔ کے کا جلسہ سالانہ گزشتہ اتوار اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور بے انتہا احسانات کا اظہار کرتے ہوئے، پھیلاتے ہوئے اپنے اختتام کو پہنچا۔ مجھے اُن لوگوں کے خطوط آ رہے ہیں جنہوں نے ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ اس جلسے میں شمولیت کی یا وہ لوگ بھی خطوط کے ذریعہ سے اظہار کر رہے ہیں جو بذاتِ خود جلسے میں شامل ہوئے اور اسی طرح شامل ہونے والے زبانی جو اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہیں۔ بلا استثناء ہر ایک کا یہ اظہار ہے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں، رحمتوں اور احسانوں کی بارش کو برستے ہوئے دیکھا۔ اللہ کرے کہ یہ جذبات، یہ احساسات، یہ پاک تبدیلیاں جو ہر ایک نے اپنے اندر محسوس کی ہیں یہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے نظارے جو ہر ایک نے مشاہدہ کئے یا محسوس کئے ان کے پاک نتائج عارضی نہ ہوں بلکہ دائمی ہوں اور حضرت مسیح موعود کی خواہشات اور توقعات کو ہم ہمیشہ پورا کرتے چلے جانے والے ہوں۔

آپ فرماتے ہیں کہ:

''ہماری جماعت کو قیل و قال پر محدود نہیں ہونا چاہئے۔ یہ اصل مقصد نہیں۔ تزکیہ نفس اور اصلاح ضروری ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے مامور کیا ہے''۔

(ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 410 مطبوعہ ربوہ)

پس ہمارے احساسات، جذبات صرف اظہار کے طور پر نہ ہوں، صرف باتیں نہ ہوں۔ عارضی جوش کا اظہار نہ ہو۔ بلکہ یہ تمام احساسات، جذبات اس بنیادی مقصد کے حصول کا ذریعہ بن جائیں جو حضرت مسیح موعود ہمارے لئے چاہتے ہیں۔ یہ تمام باتیں جن کا ہم خطوط میں اور زبانی اظہار کر رہے ہیں ان کے اظہار ہمیشہ ہماری حالتوں سے ہوں، ہمارے عمل سے ہوں۔ اگر ہمارے نفوس کا تزکیہ اس جلسہ کے ماحول سے ہوا ہے تو اصل مقصد تبھی حاصل ہوگا جب ہم اُسے ہمیشہ کے لئے اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی کوشش کریں گے۔ اگر اصلاح کی طرف ہماری توجہ پیدا ہوئی ہے تو یہ مقصد تبھی حاصل ہوگا جب اس کے حصول کے لئے مسلسل جدوجہد کریں گے۔ ہر وقت اس بات کو پیشِ نظر رکھیں کہ اتنا بے شمار خرچ جلسہ پر ہوتا ہے، جو تزکیہ نفس اور اصلاح کے لئے خلیفۂ وقت اور نظامِ جماعت کی طرف سے کوشش کی گئی ہے اور ہوتی ہے اس کو ہم نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنانا ہے اور جب اس طرف بھرپور کوشش ہوگی تبھی ہم اللہ تعالیٰ کے حقیقی شکرگزار بن سکیں گے۔ اور جلسوں کے دائمی فیض سے حصہ پانے والے ہوں گے۔ تبھی ہم اس شکرگزاری کے نتیجے میں انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی اللہ تعالیٰ کے مزید فضلوں کو حاصل کرنے والے بن سکیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلان ہے کہ (-) (ابراہیم:8) کہ اگر تم شکر کرو گے تو مَیں مزید تمہیں بڑھاؤں گا۔

پس یہاں اللہ تعالیٰ واضح طور پر فرماتا ہے یا واضح طور پر اس بنیادی اصول کی طرف ہمیں توجہ دلاتا ہے کہ تمہاری ترقی اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کے صحیح استعمال سے وابستہ ہے۔ ورنہ اگر ان نعمتوں کا اُس طرح شکر ادا نہیں کر رہے جو اُس کے ادا کرنے کا حق ہے تو یہ صرف مُنہ کی باتیں ہیں، زبانی جمع خرچ ہے کہ ہم نے اللہ کے فضل سے جلسہ کو دیکھا اور خوب فائدہ اُٹھایا۔ حقیقی فائدہ اور شکر تبھی ہوگا جب ہم اس جلسے کو اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا ذریعہ بنا لیں گے۔ جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش تو کبھی ختم ہی نہیں ہوتی۔ ہر روز مَیں تو جب اپنی ڈاک دیکھتا ہوں تو جماعتی ترقی اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے دیکھتا ہوں۔ پھر دَوروں اور جلسوں پر جہاں بھی شامل ہوں وہاں یہ عجیب نظارے نظر آتے ہیں۔ پس جماعت احمدیہ کا من حیث الجماعت تو لمحہ لمحہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو دیکھتے ہوئے گزرتا ہے اور ہم اُس پر اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری بھی کرتے ہیں۔ لیکن ہر احمدی پر انفرادی طور پر بھی اس شکرگزاری کا اظہار ہونا چاہئے۔ ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکرگزار ہونا چاہئے اور اُس کا بہترین ذریعہ اللہ تعالیٰ کے قرب کی تلاش کے لئے جدوجہد ہے، کوشش ہے۔ مَیں جماعتی فضلوں کی بات کر رہا تھا۔ گزشتہ مہینے مَیں جرمنی کے جلسہ میں شمولیت کے لئے گیا۔ وہاں جلسے کے پروگراموں کے علاوہ اور پروگرام بھی تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ بھی بڑی کامیابی سے ہوئے۔ اُن کی شکرگزاری کا ذکر چل رہا تھا کہ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں کی ایسی بارش برسائی کہ یو۔ کے کا یہ جلسہ سالانہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش دکھاتا ہوا آیا اور چلا گیا۔ پس وہ احمدی جو اس بات کا ادراک رکھتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر میری ترجیحات بدل گئی ہیں، میری ذات کی خوشیاں جماعت اور اللہ تعالیٰ کی رضا سے اب وابستہ ہو گئی

ہیں، وہ ہر وقت سجدہ شکر بجالاتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود سے اپنے وعدے پورے فرمارہا ہے اور کیسے کیسے انعامات سے ہمیں نوازرہا ہے۔ ہماری روحانی تربیت و ترقی کے بھی مواقع مہیا فرمارہا ہے۔ ہماری اخلاقی تربیت اور ترقی کے بھی مواقع مہیا فرمارہا ہے۔ ہماری عبادات کے معیاروں کی بہتری اور ترقی کے بھی مواقع وقتاً فوقتاً مہیا فرماتا رہتا ہے۔ اور پھر اب ہماری روحانی اور اخلاقی ترقی کے لئے چند دن بعد ایک اور موقع مہیا فرمانے لگا ہے جو رمضان المبارک کی صورت میں آئے گا انشاء اللہ۔

پس ہماری شکرگزاری اگر اپنی عملی حالتوں کی بہتری کی کوششوں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مواقع مہیا فرمانے اور بھرپور فائدہ اُٹھانے پر ہوگی تو پھر فضلوں کی بارش بھی پہلے سے بڑھ کر ہم اپنے پر برستا دیکھیں گے۔ انشاء اللہ۔

پس اس جلسہ کی برکات کو رمضان کی برکات میں داخل کرتے ہوئے رمضان کے روحانی ماحول سے بھی بھرپور فائدہ اُٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اپنے اندر جو پاک تبدیلی ہم نے محسوس کی ہے اُسے مزید صیقل کرنے کی ہم رمضان میں کوشش کریں گے تو تبھی ہم جلسہ کے کامیاب انعقاد پر اللہ تعالیٰ کے حقیقی شکرگزار بن سکیں گے۔ پس جلسے پر ہمیں جو انفرادی اور اجتماعی عبادتیں کرنے کی توفیق ملی اور مجھے بتانے والے بتاتے ہیں کہ خاص طور پر نوجوانوں اور بچوں کی کافی تعداد اس دفعہ تہجد کے لئے، جو جماعتی تہجد ہوتی تھی، مارکی میں آتے تھے۔ اور تہجد پڑھنے والے بچوں کی یہ تعداد گزشتہ سالوں کی نسبت پہلے سے بہت زیادہ تھی۔ ایک باپ مجھے کہنے لگا کہ میرا چودہ پندرہ سال کا جو لڑکا ہے پہلے نماز کے لئے بھی مشکل سے جاگتا تھا اب یہاں تین دنوں میں ایک آواز پر تہجد کے لئے اُٹھ بیٹھتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو ہم تبھی مستقل حاصل کر سکتے ہیں کہ ان تبدیلیوں کو زندگی کا حصہ بنانے کی ہر بڑا، بچہ، مرد، عورت کوشش کرے۔ خوش قسمتی سے اللہ تعالیٰ ایک اور روحانی ماحول ہمیں مہیا فرمانے لگا ہے جو چند دنوں بعد آنے والا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا، رمضان کا مہینہ انشاء اللہ شروع ہونے والا ہے، اُس سے بھی بھرپور فائدہ اُٹھائیں تو تب ہی ہماری زندگیوں میں یہ نہ ختم ہونے والا شکرگزاری کا مضمون جاری رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کے وعدہ لَاَزِیْدَنَّکُمْ سے ہم فیض پاتے، فیض یاب ہوتے چلے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

جیسا کہ میرا طریق ہے کہ جلسہ کے بعد کے ایک خطبہ میں جلسہ کے حوالے سے بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعاموں کا ذکر چلتا ہے لیکن کسی فخر کے رنگ میں نہیں، انتظامیہ یا کارکنان اپنی کوششوں پر کامیابی کا ذکر نہیں کرتے، یا اُن کا ذکر نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہونے کے لئے یہ ذکر کیا جاتا ہے۔ ایک دوسرے کا شکرگزار ہونے کے لئے یہ ذکر چلتا ہے کہ بندے کا شکر کرنا بھی ضروری ہے اور ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو بندے کا شکر نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا''۔

(سنن ترمذی کتاب البر و الصلة باب ما جاء فی الشکر لمن احسن الیک حدیث نمبر 1954)

پس اس حوالے سے شکرگزاری کا یہ مضمون بیان ہوتا ہے اور پھر جو واقعات سامنے آتے ہیں ان سے اللہ تعالیٰ پر ایمان اور یقین مزید بڑھتا ہے۔ بچوں اور نوجوانوں کی تہجد کی طرف توجہ کا مَیں نے ذکر کیا ہے اس پر والدین کو خدا تعالیٰ کا شکرگزار ہونا چاہئے کہ اُس نے ہمارے بچوں کی اس طرف توجہ پیدا کروائی اور اس کے لئے حقیقی شکرگزاری یہ ہے کہ والدین خود بھی اپنے نوافل کو پہلے سے زیادہ احسن رنگ میں ادا کرنے کی کوشش کریں۔ جو نہیں کرتے وہ اس طرف توجہ کریں تاکہ بچوں کے لئے نمونہ بنیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جیسا کہ مَیں نے جلسہ کے آخری دن بتایا تھا، کہ اللہ تعالیٰ نے اس جلسہ میں، چھیانوے ممالک کو، اُن کے افراد کو، احمدیوں کو نمائندگی کی توفیق عطا فرمائی۔ ہر سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تعداد بڑھتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کے ان الفاظ کو دیکھ کر مختلف قوموں کا یقین بڑھتا اور شکرگزاری کے جذبات پیدا ہوتے ہیں جو آپ نے فرمایا کہ ''اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی''۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آہستہ آہستہ یہ قومیں شامل ہو رہی ہیں۔ پس یہ لوگ جو آتے ہیں احمدیوں کے ساتھ غیر از جماعت (-) اور بھی شامل ہوتے ہیں اور جہاں یہ پہلی دفعہ شامل ہونے والے احمدی جلسہ کے ماحول سے متاثر ہوتے ہیں وہاں ......بھی اپنے تاثرات بیان کرتے ہیں اور جماعتی نظام اور جلسہ کے انتظام سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ بعض کے خیالات کا اظہار آپ جلسے میں سُن چکے ہیں۔ غیر احمدیوں کے تو تصور سے بھی یہ دور ہے، باہر ہے کہ اتنے آرام سے، اتنے انتظامات، نہ صرف یہ کہ والنٹیئرز کے ذریعہ سے ہو رہے ہیں بلکہ ایسے والنٹیئرز کے ذریعہ سے ہو رہے ہیں جو عام زندگی میں مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ اُن کے ہاں اتنے بڑے مجمعے ہوں تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ انتظام ہو سکے بلکہ فتنہ پردازوں اور شیطان صفت لوگوں کا اتنا دخل ہو جاتا ہے کہ بعضوں کو امن سے رہنا ہی نصیب نہیں ہوتا۔ ہمارے ہاں جب یہ سارے کام کرنے والے آرام سے کام کر رہے ہوتے ہیں تو یہ اُن کے لئے بہت متاثر کرنے والی چیز ہے کہ ایسے لوگ جن کا پیشہ مختلف ہے وہ جو کام کر رہے ہیں اُس سے اُن کا دُور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ مثلاً کھانا پکانے والے وہ لوگ ہیں کہ ان میں سے بعض یہاں اچھے بھلے عہدوں پر کام کرنے والے افسران ہیں۔ اچھے سرکاری عہدوں پر فائز ہیں۔ اپنے کاروبار کرنے والے ہیں۔ اسی طرح دوسرے شعبہ جات ہیں، صفائی وغیرہ جو ہے یا دوسرے بیشمار شعبے ہیں، ہر شعبہ میں کام کرنے والا بےنفس ہو کر کام کرتا ہے۔ پس یہ خوبصورتی جو جماعت احمدیہ کے کارکنان کی ہے یہ دوسروں کو متاثر کئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ پھر بچوں کا پانی پلانا، یہ بھی لوگوں کو بڑا متاثر کرتا ہے۔ مختلف جگہوں پر، مختلف طریقوں سے سکیورٹی ڈیوٹیاں ہیں اور یہ سب کام جو مختلف کارکنان اور کارکنات ہنستے مسکراتے انجام دے رہے ہوتے ہیں غیروں کو خاص طور پر متاثر کئے بغیر نہیں رہتا۔ اور جماعت کے متعلق اُن کے خیالات مزید بہتر ہوتے ہیں۔

مثلاً اس دفعہ ترکی کے وفد میں بعض غیر از جماعت آئے ہوئے تھے جو مختلف مذہبی تعلیمات کے یونیورسٹی پروفیسر تھے۔ کوئی حدیث کا ماہر تھا، کوئی تصوف کا تو کوئی کسی اور مضمون کا۔ جلسہ کے انتظامات دیکھ کر اور ایک پُرامن ماحول دیکھ کر بڑے متاثر ہوئے تھے۔ بعض کو تو لگتا تھا کہ جب اس معاملہ میں بات کرو تو تھوڑی دیر بولنے کے بعد اُن کے پاس بالکل الفاظ نہیں رہتے تھے اور بعض تو بالکل ہی گُنگ ہو گئے تھے۔ حیران تھے، پریشان سے لگتے تھے کہ یہ کس قسم کے لوگ ہیں۔ اُن پر کیونکہ ابھی اپنے معاشرے کا خوف ہے اس لئے بہرحال احمدیت قبول کرنے کی تو شاید ابھی اُنہیں جرأت نہ ہو لیکن جلسہ کے بعد مجھے امید ہے کہ وہ مخالفین کو خود ہی جواب دینا شروع کر دیں گے، کم از کم حقیقت اُنہوں نے دیکھ لی ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک بہت بڑا فضل ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے ذریعہ سے غیروں کے شکوک و شبہات دور فرماتا ہے۔ اور یہ جلسہ بعض سعید روحوں کی رہنمائی کا بھی باعث بنتا ہے۔

غیروں میں سے اور اسی طرح اپنوں میں سے بھی جو لوگ مجھے ملے ہیں یہ سب کارکنان کے شکرگزار ہیں۔ اُنہوں نے اس کا بہت اظہار کیا۔ تو اُن کی طرف سے مَیں بھی کارکنان اور کارکنات تک اُن کے شکریہ کے جذبات پہنچا دیتا ہوں۔ اسی طرح باہر سے خطوط کے ذریعہ، فون کے ذریعہ سے جو پیغامات آ رہے ہیں وہ بھی اس سارے نظام سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ ہمیشہ ہی ہوتے ہیں اور ہر دفعہ نئے تبصرے ہوتے ہیں اور ایم۔ ٹی۔ اے کے بھی شکرگزار ہیں۔ اُن کو بھی اُنہوں نے پیغام دیا ہے۔

جو پیغامات فوری طور پر تیار ہو سکے آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں، یہ زیادہ عرب دنیا کے ہی ہیں۔

ایک غیر احمدی خاتون یمن سے یہاں جلسہ پر آئی تھیں۔ وہ کہتی ہیں کہ مَیں اس جلسہ میں شمولیت سے بہت خوش ہوں اور بہت سے احمدی بہن بھائیوں سے ملاقات کر کے بہت خوش ہوں جنہوں نے احمدیت سے متعلق میرے ذہن سے بہت سے غلط خیالات کی اصلاح کی اور احمدیت کی صحیح اور واضح تصویر پیش کی۔ آپ کی غیر معمولی مہمان نوازی پر شکر واجب ہے۔ ہر طرح سے مہمانوں کے آرام و آسائش کا خیال رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی۔

پھر ایک نومبائع خالد صاحب ہیں، اُنہوں نے عکرمہ نجمی صاحب کو بتایا۔ (انہوں نے اس سال 11 مئی کو بیعت کی تھی)۔ وہ کہتے ہیں کہ مَیں نے ٹی۔ وی پر جلسہ کی ساری کارروائی دیکھی

ہے۔ ماشاء اللہ جلسہ کے انتظامات بہت اعلیٰ تھے اور کارکنان کی طرف سے کسی قسم کی کوتاہی نہیں ہوئی۔ ٹی وی پر دیکھنے والے بھی محسوس کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہاشم صاحب نے یہاں سے روانگی سے دو دن قبل مجھے بتایا۔ اگر کچھ عرصہ قبل بتاتے تو مَیں بھی ضرور اس مبارک جلسہ میں شامل ہوتا۔ اگلے سال مَیں ضرور شامل ہوں گا۔

پھر کبابیر کے ایک صاحب ہیں وہ لکھتے ہیں کہ نہایت فخر اور سرور کے ساتھ ہم نے جلسہ سالانہ برطانیہ کے جملہ پروگرام دیکھے۔ جلسے کا نظام اور تیس ہزار کے قریب شاملینِ جلسہ کی بڑے سکون کے ساتھ اور بغیر کسی اُکتاہٹ کے خدمت اُس شہد کے چھتے کا سماں پیش کر رہی تھی جس کا کام صرف صاف شہد فراہم کرنا ہوتا ہے۔ پھر لکھتے ہیں کہ ہمارے نوجوانوں نے ایم۔ٹی۔اے العربیۃ کے ذریعے عرب دنیا کے لئے جلسہ کے جملہ پروگراموں کو نشر کرنے کیلئے جو کوششیں کی ہیں وہ قابلِ تعریف ہیں۔

پھر میری آخری تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ خطاب دلوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت قائم کرنے والا اور انسانی ضمیر کو جگانے والا اور روح کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آستانہ پر جھکانے والا تھا۔ اور یہ ایسی حقیقت ہے جس کا صرف اور صرف جماعت احمدیہ پرچار کر رہی ہے۔

پھر اسامہ حِلّس مالدووا سے لکھتے ہیں کہ عالمی بیعت کے وقت جب تمام خدام خلیفہ وقت کے ہاتھ کے ساتھ ہاتھوں کی زنجیر بناتے ہوئے عہدِ بیعت دہراتے جا رہے تھے اُس وقت اس منظر اور ان کلمات نے دل میں کچھ ایسا جوش پیدا کر دیا کہ ہم بے اختیار ہو کر اشک آلود آنکھوں کے ساتھ بیعت کے الفاظ دہرانے لگے۔ کاش مَیں بھی اس مبارک موقع پر وہاں ہوتا اور ان روحانی و آسمانی برکات سے حصہ پاتا۔

پس اے جلسہ میں شرکت کرنے والے بھائیو! آپ سب کو تجدیدِ عہدِ بیعت اور اس جلسے میں شمولیت مبارک ہو۔ پھر لکھتے ہیں کہ ایم۔ٹی۔اے کا بہت بہت شکریہ جس کے ذریعے اس جلسے میں شامل نہ ہونے والوں کو اہم امور اور خطابات اور جلسے کے ماحول سے اطلاع دی جاتی رہی۔ اس سیاق میں عرب ڈیسک کی کوششیں قابلِ ذکر ہیں جنہوں نے بھرپور کوشش کی کہ جلسے کی جملہ تصویر ہمارے تک پہنچ سکے۔ فجزاھم اللہ

پھر شام سے یٰسین صاحب لکھتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کے کامیاب انعقاد کے موقع پر اپنی اور اپنے اہلِ خانہ کی طرف سے دلی مبارکباد پیشِ خدمت ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی برکات سے عرب دنیا کو بھی مستفیض فرمائے۔ تا یہ امام الزماں کی بیعت میں آ کر حقیقی (دین) کو قبول کر لیں اور پھر بلادِ عربیہ میں بھی ایسے جلسہ جات منعقد ہوں جن میں ہم بھی شریک ہو سکیں اور ان ملکوں میں بھی امن و سلامتی کی فضا قائم فرما دے۔

ریم صاحبہ لکھتی ہیں کہ جلسہ سالانہ کی کارروائی اور کامیابی سے انعقاد کو دیکھ کر اس مبارک جماعت کا رکن ہونے پر بہت فخر محسوس ہوا۔ مجھے لکھتی ہیں کہ مَیں تجدیدِ بیعت کرتی ہوں اور وعدہ کرتی ہوں کہ تمام شرائطِ بیعت پر عمل کرنے کی کوشش کروں گی۔ میرے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اگلے سال جلسہ میں شرکت اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

پھر شام سے امّ احمد صاحبہ، کہتی ہیں جلسہ سالانہ اور عالمی بیعت کی تقریب پر مبارکباد عرض ہے۔ کہتی ہیں کہ میری قسمت اتنی اچھی نہیں تھی کیونکہ امسال جلسہ پر آنے کی بھرپور کوشش کے باوجود ہمیں ویزہ نہ ملا اور مَیں آ نہ سکی لیکن میرا شوق اور محبت یہاں آنے کا اور ملنے کا بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ پھر کہتی ہیں کہ دنیا کی عورتوں کی خوشی تو شاید دنیاوی امور کے حصول سے وابستہ ہوتی ہے لیکن میری خوشی آپ کی محفل میں حضوری سے ہی عبارت ہے۔ لکھتی ہیں کہ نہ جانے وہ دن کب آئے گا جب مَیں حدیقۃ المہدی کے خوبصورت روحانی رنگوں کی رِداء زیب تن کروں گی اور میری خوشیوں کی انتہا نہ رہے گی۔ پھر لکھتی ہیں اس روحانی مائدہ کو پیش کرنے پر بہت بہت شکریہ اور مبارکباد عرض ہے۔ ہم نے جلسہ سالانہ کو دیکھا اور آپ کے خطابات سے بھرپور استفادہ کیا۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر آن خلافت کی نعمت کے ساتھ وابستہ رکھے اور اس کی اطاعت کی کما حقہ توفیق عطا فرمائے۔

پھر عرب امارات سے عبداللطیف صاحب لکھتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کے اس مبارک موقع پر دلی مبارکباد پیشِ خدمت ہے جس میں لاکھوں احمدیوں کے دل محبت و ایمان اور رحمت کی نعمت سے بھر جاتے ہیں۔ بلاشک جلسہ سالانہ ہمتیں بلند کرنے اور نیک عادتوں کو مزید طاقت بخشنے کے لئے آیا ہے۔ یہ جلسہ اُن لوگوں پر غلبہ کا اعلان ہے جو خدا کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھانا چاہتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ اپنا نور پورا کر کے رہے گا چاہے کافر اُسے کتنا ہی ناپسند کریں۔

پھر یہیں سے شامل ہونے والی ایک عرب، امیمہ صاحبہ لکھتی ہیں کہ سب سے پہلے تو مَیں آپ کو (مجھے لکھ رہی ہیں کہ) اس غیر معمولی طور پر کامیاب جلسے کے انعقاد پر مبارکباد عرض کرنا چاہتی ہوں اور خدا کا شکر ہے کہ اُس نے تمام اسباب مہیا فرمائے اور ہمیں اس عظیم الشان جلسے میں شمولیت کی توفیق بخشی۔ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اپنا فضل سے آپ کے قیمتی خطابات اور ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری اولادوں کو بھی اس مبارک جماعت کے فعال کارکن اور خدام بنائے رکھے۔ لکھتی ہیں جس طرح ہمارے پاکستانی بھائی بے لوث خدمت کرتے ہیں اور انکساری اور صبر اور استقامت کے زیور سے آراستہ ہیں، دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ہم عربوں کو بھی انہی اخلاق کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ بھی اُن کی عاجزی اور کسرِ نفسی ہے۔ عرب بھی جہاں جہاں بھی اُن کے سپرد کام کئے گئے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی محنت سے اور عاجزی سے خدمات بجالا رہے ہیں۔

پھر مصر سے ایک صاحب لکھتے ہیں جو جلسہ میں شامل ہوئے تھے کہ مَیں اور میرے تمام ساتھی جلسہ سے بہت متاثر ہوئے۔ یہ عبدالسلام صاحب ہیں۔ لکھتے ہیں کہ آپ کے آخری دن کے خطاب نے عزمِ صمیم اور چیلنجز کا مقابلہ کرنے کی روح پیدا کی اور ختمِ نبوت پر ہمارا ایمان پختہ کیا۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام امانتوں اور ذمہ داریوں کا حق ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ اکرامِ ضیف اور مہمان نوازی کی عجیب شان تھی۔ یوں لگتا تھا جیسے اس تمام مقام پر اللہ تعالیٰ کی تجلیات جلوہ گر ہیں۔ ہر طرف اخلاقِ عالیہ نظر آتے تھے۔ جس دن سے جلسہ میں حاضر ہوا ہر طرف دین (حق) کی اور قرآن کریم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کی تجلیات نظر آ رہی تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کی معیت محسوس ہوتی تھی جو سارے کام از خود سنوار رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو بہتوں کے لئے ہدایت کا موجب بنائے۔

پھر مصر کی ایک نو احمدی خاتون لکھتی ہیں کہ قبل ازیں ایم۔ٹی۔اے پر جلسے کے بارہ میں سُنا کرتی تھی۔ پھر وہ دن آیا جب مَیں خدا کے فضل سے حدیقۃ المہدی پہنچ گئی جہاں خود خلیفۃ المسیح موجود تھے۔ عالمی بیعت کے روز ہم میاں بیوی بیعت میں شامل نہ ہو سکے کیونکہ میرے خاوند کو اس احاطے میں جانے کے لئے کارڈ نہ دیا گیا اور مجھے چھوٹے بچوں کی وجہ سے بچوں والی عورتوں کے لئے مخصوص خیمے میں جانا پڑا۔ لیکن وہاں جگہ نہ ہونے کی وجہ سے باہر کھڑی ہو کر ٹی وی پر بیعت کا نظارہ دیکھا۔ اس دوران جماعت کے لئے، (مجھے لکھ رہی ہیں کہ) آپ کے لئے دعائیں کرتی رہی۔ اُس وقت مجھے احساس ہوا کہ مَیں نے جماعت سے نظام کی اطاعت کا سبق سیکھا ہے۔ چنانچہ ایک لفظ بھی زبان پر لائے بغیر اطاعتِ نظام کرتی ہوئی خاموشی سے بچوں کو لے کر باہر چلی گئی۔ جہاں تک نظم و ضبط کا تعلق ہے تو اس کا انتظام کرنے والوں کے لئے دل سے دعا نکلتی ہے۔ آپ نے ہمیں مہمان نوازی اور اُن کے استقبال کے طریق سکھائے۔ ہر کام کرنے والے کے چہرے کی مسکراہٹ سے اُن کے اخلاص کا پتہ چلتا تھا۔ گویا یہ مہمان اُن کے گھر کے افراد ہوں۔ کہتی ہیں کہ میرے بچے بالعموم اپنے والد کے ساتھ جلسہ گاہ میں ہوتے تھے جو کبھی سو جاتے تھے اور پھر نعروں کی آواز سُن کر جاگ جاتے اور بے اختیار نعرے لگانے لگتے۔ دعا کریں کہ ہمیں ہر سال جلسہ میں شرکت کی توفیق عطا ہو۔ کیونکہ اب ہم نے ایک دفعہ جلسہ دیکھ لیا ہے تو اسے مِس (Miss) نہیں کر سکتے۔

پھر مراکش کے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد عرض ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ وہ وقت جلد لائے جب اگلے جلسے مکۃ المکرّمہ میں منعقد ہوں اور ہم رُکن و مقام

کے مابین عالمی بیعت کے نظارے دیکھیں۔

تو یہ چند تأثرات ہیں جو چند عربوں کے ہیں، باقیوں کے تو تحریر میں نہیں آئے۔ اس مرتبہ امریکہ کے کافی لوگ یہاں آئے ہوئے تھے جو جلسہ میں شامل ہوئے۔ تیس سے زائد تو مقامی امریکن احمدی شامل ہوئے تھے۔ میرے ساتھ جب اُن کی ملاقات تھی تو اس میں وہ لوگ جو جلسہ پر شامل ہوئے شکر اور اللہ تعالیٰ کی حمد کے جذبات سے لبریز تھے۔ پھر جماعت اور خلافت سے وابستگی پر اُن کے جذبات ناقابلِ بیان تھے۔ وہ جذبات سے اتنے مغلوب تھے کہ اُن کے لئے بات کرنا بھی مشکل تھا۔ خلافت کی محبت، حضرت مسیح موعود کی محبت، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت، محض اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول کے لئے اُن کے دلوں میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ اُن سب کے ایمان وایقان کو مزید بڑھائے۔ امریکن احمدیوں کے دلوں میں یا عربوں میں یا دوسرے احمدیوں کے دلوں میں جو جلسے میں شامل ہوئے، جلسہ نے جو انقلاب پیدا کیا ہے یہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے قرب کی راہیں دکھانے والا ہو۔

جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی اشارہ کیا تھا کہ ایم۔ٹی۔اے نے دنیائے احمدیت کو ایک کرنے اور جلسوں اور دوسرے پروگراموں کو دکھانے میں جو کردار ادا کیا ہے اور کر رہا ہے اس سے تمام دنیا کے احمدی ایم۔ٹی۔اے کے کارکنوں کے بہت شکرگزار ہیں۔ اس مرتبہ جلسہ کے دنوں میں وقفوں کے دوران جو مختلف پروگرام دکھائے گئے، ایم۔ٹی۔اے نے اس دفعہ پیٹرن (Pattern) بھی بدلا تھا اور پریزنٹر (Presenter) کے طور پر جو نئے نوجوان چہرے آئے اُسے دنیائے احمدیت میں بہت پسند کیا گیا۔ **ہمارے پروگرام تو دنیا کو حقیقت سے آشکار کرنے اور تصنع سے پاک ہوتے ہیں اور ہونے چاہئیں۔ جبکہ دوسرے چینلوں کا خیال ہوتا ہے کہ سکرین پر آنے والا پہلے میک اپ کر کے آئے، بات کرے تو تصنع اور بناوٹ ہو، پھر جو پروگرام ہوتے ہیں اُس میں ہر ایک جھوٹ کے ذریعے سے اپنا نکتہ نظر بیان کر رہا ہوتا ہے یا جھوٹے پروگرام یا ڈرامے ہوتے ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایم۔ٹی۔اے ہے جو چوبیس گھنٹے ان فضولیات سے پاک ہے۔** ہمارے پریزنٹر بھی تصنع اور بناوٹ سے پاک اور اخلاص و وفا سے پُر ہوتے ہیں۔ یہی اخلاص و وفا جب دنیا سکرین پر دیکھتی ہے تو تعریف کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب پروگرام پیش کرنیوالوں اور پروگراموں میں شامل ہونیوالوں، مختلف پروگرام تیار کرنے والوں اور دکھانے والوں کو جزا عطا فرمائے۔ مَیں اپنی طرف سے بھی اور تمام دنیائے احمدیت کی طرف سے بھی ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ایم۔ٹی۔اے میں کام کرنے والے ان مرد و خواتین کو اخلاص و وفا میں بڑھاتا رہے۔ جب اپنے بارہ میں تعریفی کلمات سنیں تو ان کارکنان اور کارکنات کو بھی اس میں مزید عاجزی دکھاتے ہوئے اور شکر کے مضمون کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور مزید عاجزی سے جھکنا چاہئے، یہ ہر ایک مومن کا فرض ہے، تبھی اللہ تعالیٰ اُن کی صلاحیتوں کو مزید اُجاگر کرے گا۔ عموماً اللہ تعالیٰ کے فضل سے کارکنان اور کارکنات اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ جلسے کی ہر ڈیوٹی کو سرانجام دیتے ہیں جیسا کہ ذکر ہو چکا، پہلے بھی ہر سال مَیں ذکر کرتا رہا ہوں۔ اس مرتبہ بھی واقفینِ نو کارکنان اور کارکنات کو بعض اہم ڈیوٹیاں سونپی گئی تھیں، اُنہوں نے بھی بہت ذمہ داری اور اخلاص سے نمایاں ہو کر اپنے فرائض ادا کئے ہیں اور جو بھی مختلف کام دیا گیا تھا اس پر ان کے انچارج کی طرف سے مجھے اچھی رپورٹس ملیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ انہیں اپنے وقف کی روح کو قائم رکھتے ہوئے یہ کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

مجھے جرمنی کے جلسے کے بعد کسی نے لکھا تھا کہ مَیں نے جرمنی کے جلسہ میں شمولیت کی اور وہاں لجنہ کے ہال میں یہ بات بہت اچھی لگی کہ بغیر کسی کو خاموش کروائے یا خاموش کروانے کی ڈیوٹی والیوں کے عورتیں خاموشی سے جلسے کی کارروائی سن رہی تھیں اور اسی مضمون کا خط مجھے امریکہ سے بھی آیا کہ یہاں جلسہ میں پہلی مرتبہ شامل ہوئی ہوں اور مَیں نے دیکھا ہے کہ یہاں یو۔کے کے جلسہ کی طرح عورتوں کو خاموش کروانے کے لئے مختلف جگہوں پر بورڈ اُٹھائے ہوئے یا کارڈ اُٹھائے ہوئے کارکنات کھڑی نہیں ہوتیں بلکہ خود بخود عورتیں ڈسپلن سے بیٹھی ہیں اور خاموش ہیں۔ یہ ڈسپلن یو۔کے میں بھی ہونا چاہئے۔ تو جیسا کہ جرمنی اور امریکہ کے بارہ میں انہوں نے لکھا تھا تو مَیں نے یہ خط پڑھ کر اس پر زیادہ توجہ تو نہیں دی کیونکہ مجھے پتہ تھا کہ لکھنے والوں نے یو۔کے لجنہ کی کمزوریوں پر کچھ زیادہ ہی مبالغہ کیا ہے۔ لیکن جلسہ پر مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ کم از کم میری تقریر کے دوران مجھے کارڈ اُٹھائے کوئی ایسی کارکن نظر نہیں آئی اور اس کے باوجود خاموشی کا معیار بہت بلند تھا اور بڑے غور سے تقریر کو سننے کی طرف توجہ تھی۔ اور مجھے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ عام طور پر بھی لجنہ نے بہت خاموشی سے جلسے کی کارروائی سنی تھی اور کسی بھی قسم کی کوئی ڈسٹربنس (Disturbance) نہیں ہوئی۔ پس اس لحاظ سے جلسہ میں شامل ہونے والی جو خواتین ہیں ان کا بھی کارکنات کو شکر ادا کرنا چاہئے اور جو شامل ہونے والیاں ہیں اُن کی بھی شکرگزاری یہ ہے کہ آئندہ اس سے بھی بڑھ کر اپنے ڈسپلن کا اظہار کریں اور جلسے کی برکات کو سمیٹنے کی کوشش کریں اور پھر ہمیشہ اُنہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ اپنے گھروں کو اللہ تعالیٰ اور رسول کے حکم اور تعلیم کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں کیونکہ یہ عورتوں کی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ یہی چیز ہے جو آپ کو حقیقی شکرگزار بنانے والی ہوگی۔

ایک غیر نے کام کرنے والے ایک کارکن کے جذبات کا اظہار جو مجھے بتایا وہ آپ کو بھی سنا دیتا ہوں۔ سویڈن سے آئے ہوئے جو ایک ہمارے کالمار، وہاں کے شہر کے میئر تھے وہ مجھے کہنے لگے کہ ایک کارکن جو کسی شعبہ کے ناظم تھے، وہ مجھے نظارہ دکھانے کے لئے اونچی جگہ پر لے گئے، جہاں سے تمام جلسہ کا جو ولیج ہے وہ نظر آتا تھا۔ جو بھی مارکیاں وغیرہ لگی ہوئی تھیں سڑکیں وغیرہ ہر چیز نظر آتی تھی۔ تو وہ کارکن ان کو بڑے جذباتی انداز میں یہ کہنے لگا کہ یہ خوبصورت نظارہ جو آپ دیکھ رہے ہیں اس کو کھڑا کرتے ہوئے جس میں مَیں بھی شامل تھا ہمیں دو ہفتے لگے ہیں اور ایک ہفتے کے بعد اس کو ہم صاف کر دیں گے اور یہاں صرف میدان ہوگا۔ اس بات کو کہتے ہوئے وہ کارکن بڑے جذباتی ہو گئے۔ تو جو محنت سے کام کر رہے ہوتے ہیں، اُن کے اپنے جذبات ہوتے ہیں جس کا اظہار وہ کرتے رہتے ہیں۔ بہرحال یہ تو ہمارے فرائض میں شامل ہے کہ جس حد تک ہمیں اجازت ہے اُس حد تک ہی ہم اُس جگہ کو آباد کر سکتے ہیں اور یہ ہر سال اسی طرح ہوتا ہے کہ آبادی بھی ہوتی ہے اور پھر اُس کے بعد اُس سب کچھ کو وہاں سے اُٹھا بھی لیا جاتا ہے۔ اور یہ کارکنان جو ہیں یہ بڑی محنت سے مارکیاں لگانے کا کام، اُس سارے نظام کو قائم کرنے کا کام اور پھر وہاں سے اُس کو وائنڈ اَپ کرنے کا کام کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔

شامل ہونے والوں کی بھی شکرگزاری ہے کہ ان کو جہاں یہ شکرگزار ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کو شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی وہاں اُن کو کارکنان کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ اُنہوں نے اُن کے لئے سہولیات مہیا کیں اور کارکنان بھی شکرگزار ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں خدمت کا موقع مہیا فرمایا اور دونوں کا مقصد ایک تھا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی خاطر ایک ہو کر اللہ تعالیٰ کے دین (حق) کی خدمت کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس مضمون کو سمجھتے ہوئے ہمیشہ اپنے ربّ کے حضور جھکائے رکھے، اپنے حضور جھکائے رکھے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہمیشہ ہمارا مقصد رہے۔ ہم حقیقی اور سچے احمدی (-) بننے والے ہوں۔ دنیا میں (دین حق) کی حقیقی تعلیم پھیلانے والے ہوں۔ تبھی ہم امام الزمان کی جماعت میں شامل ہونے کا حق ادا کر کے حقیقی شکرگزار بن سکتے ہیں۔ اس کے حصول کے لئے ہمیں حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد کو بھی سامنے رکھنا چاہئے۔

ایک جگہ آپ فرماتے ہیں کہ:

''(دین حق) کی حفاظت اور سچائی کے ظاہر کرنے کے لئے سب سے اوّل تو وہ پہلو ہے کہ تم سچے (مومنوں) کا نمونہ بن کر دکھاؤ اور دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس کی خوبیوں اور کمالات کو دنیا میں پھیلاؤ''۔ (ملفوظات جلد نمبر4 صفحہ615 مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ حقیقی ایمان کی روح پھونکے جو اس سلسلے کے ذریعے سے اُس نے چاہا ہے''۔ (ملفوظات جلد نمبر3 صفحہ499 مطبوعہ ربوہ)

پس جیسا کہ شروع میں مَیں نے کہا تھا کہ جلسہ کا اصل مقصد پاک تبدیلیاں پیدا کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کی خواہشات کو پورا کرنے والے ہوں۔

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## تقریب آمین

مکرم میاں محمد افضل زاہد صاحب معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ ہانڈو گجر ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 29 جنوری 2012ء کو بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ ہانڈو گجر ضلع لاہور میں 9 بچوں محمد اکمل برہان عظیم ابن خاکسار عمر ساڑھے 7 سال، فاران احمد عظیم ابن خاکسار عمر 10 سال، ایاز احمد ابن مکرم امتیاز مظفر صاحب عمر 14 سال، منیب احمد ابن مکرم مبارک احمد صاحب عمر 10 سال، عمیر احمد ابن مکرم وسیم احمد صاحب عمر 11 سال، حذیفہ وسیم ابن مکرم وسیم احمد صاحب عمر 10 سال، احسن معین ابن مکرم معین احمد صاحب عمر ساڑھے نو سال، جبار احمد ابن مکرم ارشد احمد صاحب عمر 12 سال اور عبدالرحمٰن ابن مکرم مشتاق احمد صاحب عمر 12 سال کی تقریب آمین منعقد کی گئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم منیر احمد کریم صاحب مربی سلسلہ حلقہ نصیر آباد لاہور نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن کریم سے سچی محبت اور دلی لگاؤ کے ساتھ قرآن کریم کا فہم و ادراک حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## تکمیل ناظرہ قرآن کریم

مکرم مرزا شکیل احمد صاحب مربی سلسلہ بیت الرحمٰن ڈیفنس کراچی تحریر کرتے ہیں۔

سالار عامر ابن مکرم عامر اقبال سیفی صاحب نے بعمر ساڑھے چار سال قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ قبل ازیں ان کے بڑے بھائی سہیل عامر نے بھی تقریباً پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم کا دور مکمل کیا تھا اور اب حضرت مسیح موعود کا قصیدہ بھی مکمل یاد کرلیا ہے۔ بچوں نے قرآن کریم خاکسار سے اور اپنی والدہ محترمہ سے پڑھا ہے۔ دونوں بچے مکرم ظفر اقبال سیفی صاحب کے پوتے ہیں اور مکرم مرزا مبشر احمد صاحب حیدرآباد کے نواسے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے دونوں بچوں کے علم میں اضافہ فرماتا چلا جائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم مظفر احمد اٹھوال صاحب مربی سلسلہ دفتر وکالت تبشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری خوشدامن مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمود احمد اٹھوال صاحب مرحوم سابق کارکن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ مورخہ 26 فروری 2012ء کو 81 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ نے مورخہ 27 فروری کو بعد نماز عصر بہشتی مقبرہ نصیر آباد کے احاطہ میں پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا کروائی۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ، صوم و صلوٰۃ کی پابند، ملنسار، مہمان نواز اور ہمدرد خاتون تھیں۔ خلافت کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹیاں مکرمہ انور بیگم صاحبہ زوجہ مکرم رفیق احمد صاحب مرحوم پرتگال، مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم مقبول احمد اٹھوال صاحب نصیر آباد غالب ربوہ، مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ زوجہ خاکسار اور تین بیٹے مکرم منصور احمد صاحب نصیر آباد غالب ربوہ، مکرم مقصود احمد طاہر صاحب یو۔کے اور مکرم مظفر احمد صاحب جرمنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

## ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

### 14 مارچ 2012ء

| | |
|---|---|
| 12:35 am | عربی سروس |
| 1:35 am | ان سائیٹ |
| 1:45 am | گلشن وقف نو |
| 2:55 am | اطفال الاحمدیہ اجتماع |
| 4:00 am | ریئل ٹاک |
| 5:00 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5:15 am | تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات |
| 5:50 am | الترتیل |
| 6:30 am | لقاء مع العرب |
| 7:35 am | عربی سیکھئے |
| 8:05 am | فوڈ فار تھاٹ |
| 8:45 am | سوال و جواب |
| 9:50 am | اطفال الاحمدیہ اجتماع 2011ء |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11:45 am | پاکستان کے خوبصورت نظارے |
| 12:20 pm | دعائے مستجاب |
| 12:50 pm | یسرنا القرآن |
| 1:05 pm | چلڈرن کلاس |
| 2:05 pm | سوال و جواب |
| 3:15 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:15 pm | سواحیلی سروس |
| 5:00 pm | تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث |
| 5:30 pm | الترتیل |
| 6:00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 9 جون 2006ء |
| 7:00 pm | بنگلہ سروس |
| 8:05 pm | چلڈرن کلاس |
| 9:05 pm | دعائے مستجاب |
| 9:35 pm | فقہی مسائل |
| 10:15 pm | پاکستان کے خوبصورت نظارے |
| 11:00 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11:20 pm | سوال و جواب |

## دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
1954 NASIR ناصر 2012
دنیائے طب کی خدمات کے 58 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 54 سال
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ و جگر،
نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پاچکے ہیں۔
اطباء و سٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار، ربوہ۔

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیوپیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کرسکتے ہیں۔
رعائتی قیمت = 25ML 30/ روپے 120ML 100/- روپے

GHP-55/GH
ایمرجنسی ٹانک
گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے

GHP-319/GH
امراض معدہ
بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے

GHP-324/GH
اسہال۔ پیچش
ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔

GHP-354/GH
نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔

GHP-383/GH
حلق و گلے کے امراض، گلے و ٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔

GHP-391/GH
خون و بھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

## مصنوعی کولہے کی ہڈی ٹرانسپلانٹ کرانے والے مریضوں کیلئے نئی ہدایت

برطانیہ کے محکمہ صحت نے مصنوعی دھاتی کولہے کی ہڈی ٹرانسپلانٹ کرانے والے مریضوں کو نئی گائیڈ لائن جاری کرتے ہوئے سال میں کم از کم ایک مرتبہ مختلف میڈیکل ٹیسٹ کرانے کی ہدایت کی ہے تاکہ خون میں دھاتی عناصر کی شرح کے مضمرات پر قبل از وقت کنٹرول کیا جا سکے۔ برٹش میڈیکل ریگولیٹری اتھارٹی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ جن مریضوں کو دھاتی کولہے کے ساتھ زندگی گزارنا پڑے وہ لازمی طور پر سال میں ایک یا دو دفعہ مطلوبہ ٹیسٹ کرائیں۔ خاص طور پر خون کے وہ ٹیسٹ جن میں دھاتی عناصر کی آمیزش کا علم ہو سکے۔ علاوہ ازیں ایم آر آئی ٹیسٹ کے ذریعے دیگر میڈیکل مسائل کا تجزیہ بھی ضروری ہے۔

### ربوہ میں طلوع وغروب 6۔مارچ

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:04 |
| طلوع آفتاب | 6:28 |
| زوال آفتاب | 12:20 |
| غروب آفتاب | 6:11 |

الفضل میں اشتہارات دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں


احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

جرمن وکیور یٹو ہومیو ادویات
ہر قسم کی جرمن وکیوریٹو ادویات کی وسیع ترین رینج کی خریداری کیلئے تشریف لاویں نیز سادہ گولیاں، ٹیوبز و ڈراپرز، 117 ادویات کا بریف کیس بھی دستیاب ہے
ڈاکٹر راجہ ہومیو کالج روڈ ربوہ
فون: 0476213156

شفا نہ پانے والے مریضوں کی شفا کے لئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد بانی ہولز ہومیوپیتھی
334-6372030 / 047-6214226

دلہن جیولرز
طالب دعا قدیر احمد، حفیظ احمد
042-36625923
0332-4595317
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

گلٹیاں و رسولیاں
ایک ایسی دوا جس کے تین ماہ تک استعمال سے جسم کے کسی بھی حصے میں موجود گلٹیاں رسولیاں ہمیشہ کیلئے ختم ہو جاتی ہیں
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-37656300-37642369
-37381738 Fax:37659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی وروائتی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

داخلہ الصادق اکیڈمی 2012ء
☆الصادق اکیڈمی گرلز سیکشن میں کلاس پریپ سے کلاس 5th (پنجم) تک داخلہ جاری ہے۔
☆اسی طرح الصادق اکیڈمی بوائز سیکشن میں کلاس 6th to 9th کیلئے داخلہ جاری ہے۔
مزید معلومات کیلئے دفتر سے رابطہ کریں
رابطہ نمبر گرلز سیکشن: 6212034-6211637
بوائز سیکشن: 6214399
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

wallstreet EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH SpeedRemit CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213386 Fax: 047-6213384

سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر
SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
100% معیاری رزلٹ
کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروف عمل
☆ اب اہلیان ربوہ کو خون پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں، ہیپاٹائٹس PCR، آپریشن سے نکلنے والی BIOPSY کے ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں۔ یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں اور یہاں سے ہی آن لائن کمپیوٹرائزڈ رپورٹس حاصل کریں۔ ☆ روٹین ٹیسٹ روزانہ کی بنیاد پر کروا کے دئے جاتے ہیں۔ آج جمع کروائیں اگلے دن رپورٹ حاصل کریں۔
☆ عورتوں میں پائے جانے والے دوسرے بڑے کینسر (خاموش قاتل) سروائیکل کینسر کی تشخیص بذریعہ PCR جینوٹائپنگ
☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلے میں ریٹ 40% تک کم۔ ☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% تک خصوصی رعایت۔
☆ EFU، آدم جی، اسٹیٹ لائف انشورنس رکھنے والے احباب کیلئے مزید خصوصی رعایت
☆ جو مریض لیبارٹری میں نہ آسکتے ہوں اُن کیلئے ایک فون کال پر گھر سے سیمپل لینے کی سہولت
Ph: 0476212999
Mob: 03336700829
03337700829
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر
پتہ: نظام مارکیٹ نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
04235301547-48
چیف ایگزیکٹو چوہدری اکبر علی
03009488447:
E-mail:umerestate@hotmail.com

FR-10

علی اسٹیٹ
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے رابطہ کریں۔
نیز زرعی رقبہ جات کی خرید وفروخت کا مرکز
ALI TRADERS Exporter & Importer
چاول۔اولڈ مشینری
459-G4 جوہر ٹاؤن لاہور۔پاکستان
چیف ایگزیکٹو چوہدری محمود احمد 0321-9425125,0300942512
Tel+92-42-3520010-11-042-38511644 Fax:42-35290011
Email:alishahkarpk@hotmail.com

Education Concern
Study In
Canada, Australia
New Zealand, UK & USA
Students may attend our
IELTS
Classes with 10% Discount
پاکستان کے ہر شہر سے سٹوڈنٹ رابطہ کر سکتے ہیں۔
Education Concern (British Council Trained Education Consultant)
(Foreign Education Advisors & Consultants for UK, USA, Canada and Australia)
67-C, Faisal Town, Lahore
35162310/03028411770
www.educationconcern.com/info@educationconcern.com

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458